ازعدالت عظمی

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

بشمبر ڈٹ

23اکتوبر1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹسز]

ملازمت کا قانون:

باضابطہ–کلاس IV کے ملازمین جو جزوقتی بنیاد پر مقرر کیے گئے ہیں–منعقد، باضابطہ کے حقدار نہیں ہیں کیونکہ انہیں قواعد کے مطابق باقاعدہ بنیاد پر مقرر نہیں کیا گیا تھا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حداختیار: دیوانی اپیل نمبر۔ 1996 کا14528–30۔

1995 کے اوائے نمبر1475، 1583– 84میں دہلی میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹوٹربیونل کے مورخہ 9.2.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے محترمہ کے امیریشوری، مسز انیل کٹیار اور محترمہ انو بھاجین۔

جواب دہندہ کے لیے جی ایس بکرار اور این ایس بہل۔عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا: رخصت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں سنٹرل ایڈمنسٹریٹوٹربیونل، نئی دہلی میں پرنسپل بنچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہیں۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ مدعاعلیہ کو دوسروں کے ساتھ 3 ستمبر 1990، 14 نومبر 1991 اور 14 ستمبر 1994 کو جزوقتی بنیاد پر کنٹرولر آف ڈیفنس اکاؤنٹس کے دفتر میں چوتھے درجے کے ملازمین کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔اس بارے میں تنازعہ ہے کہ آیا ان کا تقرر گھنٹے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے یا باقاعدگی سے۔تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ انہیں ایک 500 روپے کی مجموعی تنخواہ مل رہی تھی۔جو بڑھا کر 600 روپے ماہانہ کر دیا گیا دن میں چھ گھنٹے کام کرنے کے لیے۔اس معاملے پر غور کرنا ضروری نہیں ہے کہ آیا یہ کل وقتی ہے یا گھنٹہ وار یا ماہانہ بنیاد پر۔یہ بیان کرنا کافی ہے کہ انہیں قواعد کے مطابق انتخاب کے بعد باقاعدہ عہدے پر مقرر نہیں کیا گیا تھا۔انہیں قواعد کے

مطابق جز وقتی ملازمین کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔اس لیےسوال یہ ہے: کیاوہ ٹریبونل کی ہدایت کے مطابق عارضی حیثیت یاباقاعدگی کے حقدار ہیں؟ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس تفتیش کے مطابق کہ آیا جز وقتی ملازمین کو عارضی حیثیت دی جانی چاہیے، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کی طرف سے 12 جولائی 1994 کو میمورنڈم، شق 3 میں ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ اس طرح کی حیثیت کے حقدار نہیں ہیں۔ چونکہ ان کا تقرر قواعد کے مطابق باقاعدگی سے نہیں کیا جاتا ہے اس لیے ٹریبونل کی طرف سے سروس کو باقاعدہ بنانے کے لیے جاری کردہ ہدایت واضح طور پر غیر قانونی ہے۔ اس کے بعد جواب دہندگان کے فاضل وکیل کی طرف سے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ اس حقیقت کے پیش نظر کہ وہ طویل عرصے سے باقاعدگی سے کام کر رہے تھے، وہ باقاعدگی کے حقدار ہیں۔ ہم جواب دہندگان کی جانب سے لیے گئے موقف کی تعریف نہیں کرتے۔ جب تک کہ انہیں اہلیت پر دعووں پر غور کرنے کے بعد قواعد کے مطابق باقاعدہ بنیاد پر مقرر نہیں کیا جاتا، خدمات کو باقاعدہ بنانے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی منظوری دی جاتی ہے۔ ٹریبونل کے احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

جی۔این۔

اپیلوں کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document